سورۂ فاتحہ کے بعد بھول کر ثنا پڑھ لی، تو کیا سجدہ سہو واجب ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12550

تاریخ اجراء: 25ربیع الآخر1444ھ/21نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں سورۂ فاتحہ کے بعد بھول کر ثنا پڑھ لی، پھر یاد آنے پر سورت بھی پڑھ لی، تو کیا اس صورت میں سجدۂ سہو کرنا ہوگا یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سورۃ فاتحہ اور اگلی سورت کے درمیان (آمین اور بسم اللہ کے علاوہ) کسی اجنبی کا فاصلہ نہ ہونا نماز کے واجبات میں سے ہے اور نماز کے کسی واجب کو بھولے سے چھوڑنے پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ **لہذا پوچھی گئی صورت میں بھولے سے یہ واجب چھوڑنے پر سجدہ سہو واجب ہوگا، اور اگر سجدہ سہو نہیں کیا تو اس نماز کا اعادہ واجب ہوگا۔**

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”(وضم) اقصر (سورة)“۔ یعنی فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت کا ملانا واجب ہے۔

مذکورہ بالا عبارت کے تحت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ جد الممتار میں فرماتے ہیں: ”فی لفظ الضم اشارة الی ان الواجب ان یکون السورة اثر الفاتحة بلا فصل باجنبی کسکوت، فقد صرحوا ان لو قرأ الفاتحة ثم وقف متأملا انه ای سورة یقرأ لزمه سجود السهو، وانما قلت باجنبی لاخراج آمین فانه من توابع الفاتحة وبسم اللہ قبل السورة فانها من توابع السورة واستفید من ھاھنا ان **لو وقف بعد الفاتحة یقرأ دعاء او ذکرا لزمه السجود ان سھوا والاعادة لو عمدا**“۔ یعنی لفظ (ضم یعنی ملانے) کے ذریعہ اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ سورہ فاتحہ کے بعد بغیر کسی اجنبی فاصل مثلِ سکوت کے فوراً سورت ملائی جائے کیونکہ فقہائے کرام صراحت فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے سورہ فاتحہ پڑھی اور خاموش ہو کر یہ سوچتا رہا کہ کونسی سورت پڑھوں، تو اس پر سجدہ سہو لازم ہے۔ اور میں نے لفظ ”اجنبی“ آمین کو نکالنے کے لئے کہا ہے کیونکہ وہ سورۃ فاتحہ کے تابع ہے اور بسم اللہ کو

نکالنے کے لئے کہا ہے کیونکہ وہ اگلی سورہ کے تابع ہے، اور اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر فاتحہ کے بعد کوئی دعا یا ذکر پر مشتمل کلمہ پڑھتا ہے تو اس پر سجدہ واجب ہوگا جبکہ وہ بھولے سے پڑھے اور اعادہ واجب ہوگا جبکہ جان بوجھ کر پڑھے۔(جدالممتار، ج03، ص150، مکتبۃ المدینہ کراچی)

بہارِ شریعت کے واجبات نماز میں صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "الحمد و سورت کے درمیان کسی اجنبی کا فاصل نہ ہونا، آمین تابع الحمد ہے اور بسم اللہ تابع سورت، یہ اجنبی نہیں۔"(بہارِ شریعت، ج01، ص518، مکتبۃ المدینہ کراچی)

بھولے سے واجب چھوڑنے پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے اور سجدہ سہو واجب ہونے کے باوجود ادا نہ کرنے سے نماز واجب الاعادہ ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ درِ مختار میں ہے: "(ولها واجبات) لا تفسد بتركها **وتعاد وجوباً في العمد والسهو ان لم يسجد له**" یعنی نماز میں کچھ واجبات ہیں جن کے ترک کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، البتہ قصداً واجب ترک کرنے کی صورت میں اور سجدہ سہو واجب ہونے کے باوجود ادا نہ کرنے کی صورت میں نماز کا اعادہ واجب ہوتا ہے۔(دِرمختار مع ردالمحتار، ج02، ص182-181، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ امجدیہ میں ہے: "واجباتِ نماز سے ہر واجب کے ترک کا یہی حکم ہے کہ اگر سہواً ہو تو سجدہ سہو واجب، اور **اگر سجدہ سہو نہ کیا یا قصداً واجب کو ترک کیا تو نماز کا اعادہ واجب ہے۔**"(فتاوی امجدیہ، ج01، ص276، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net